میرا ہمیشہ سے یہ خیال رہا ہے یعنی جب سے کہ اللہ تعالیٰ نے
مجھے قرآن کریم کا فہم دیا ہے کہ قرآن کریم میں ایک سے زیادہ
نکاح کا حکم ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے فانکحوا ما طاب لکم
من النساء مثنیٰ و ثلاث و رباع فان خفتم الا تعدلوا
فواحدۃ او ما ملکت ایمانکم اس سے معلوم ہوا کہ اصل حکم دو دو تین
تین چار چار کا ہے اگر عدل نہ کرنے کا خوف ہو تو پھر ایک کا حکم ہے اب
ہم اپنی زبان میں بھی دیکھتے ہیں تو کسی کو اگر یہ کہا جائے کہ یہاں سے
(۵) فلاں فلاں اشیاء جو ہیں دو دو تین تین کر کے اٹھا لاؤ اور اگر نہ اٹھا سکو
تو پھر ایک ایک کر کے اٹھا لاؤ تو اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ کہنے
والے کا اصل منشا یہی ہے کہ وہ ایک سے زیادہ ایک وقت
میں اٹھا کر لے جائے لیکن اگر طاقت نہ ہو تو پھر ایک ایک کا بھی جواز
ہے اسی قسم کی یہ آیت ہے پس اس آیت سے صاف ظاہر ہے کہ منشا
الٰہی ایک سے زیادہ بیویوں کا ہے ہاں جو عدل نہ کر سکے وہ ایک
ہی کرے یہ میرا مذہب کئی سال سے ہے اور میں نے
حضرت خلیفۃ المسیح کی اجازت سے آپکی زندگی میں بعض
لوگوں کو قرآن کریم پڑھایا ہے اور عام درس بھی دیا ہے اور

سب لوگ جانتے ہیں کہ میرا مذہب ہمیشہ سے یہی رہا
ہے پس یہ آج کا مذہب نہیں بلکہ بہت پرانا ہے
احمدیوں نے حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کی خدمت میں کئی
دفعہ یہ مضمون پیش کئے جواب آپ نے ان معنوں کی تصدیق کی
بلکہ آپ کا تو یہ مذہب تھا کہ غیر احمدیوں تک کا
جنازہ نہ پڑھا جائے احمدی نماز خلافت میں بارہا فرمایا کہ
اگر ہم یوں چاہتے ہیں ان احمدیوں کا حق نہیں
تو میرا دل چاہتا ہے کہ ان غیر احمدیوں کو دکھاؤں
[illegible] نصیحت کرتے ہیں کہ کوشش کریں تاکہ غیر احمدی
کے ... حضرت مسیح موعود نے ایک دفعہ اعلان